

## 103878 - عورت کاماموں اور اس کاچھا اس کا اور اس کی بیٹیوں کا محروم ہے

سوال

کیا والدہ کے بچا اور ماموں کے سامنے پرده کرنا جائز ہے؟

پسندیدہ جواب

انسان کاماموں اس کے لیے اور اس کی ساری اولاد کے لیے ماموں شمار ہوتا ہے، اور اسی طرح انسان کاچھا اس کی ساری اولاد کے لیے بچا شمار کیا جائیگا۔

اس بنابر عورت کے لیے کوئی حرج نہیں کہ وہ اپنی والدہ کے ماموں اور بچا کے سامنے پرده نہ کرے اور اس کے ساتھ اسے مصافحہ کرنا بھی جائز ہے اور خلوت بھی جائز ہے، کیونکہ وہ اس کا محروم ہے اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے محروم عورتوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے:

اور بھائی کی بیٹیاں اور بہن کی بیٹیاں۔ النساء (23)۔

ابن قدامہ رحمہ اللہ کستے میں:

"بہنوں کی بیٹیاں اور ان بیٹیوں کی بیٹیاں حرام ہیں؛ کیونکہ یہ بہن کی بیٹیاں ہیں اور اسی طرح بھائی کی بیٹی کی بیٹیاں بھی" انتہی

دیکھیں: المغنى (90/7)۔

اور مستقل فتویٰ کمیٹیٰ کے علماء سے درج ذیل سوال دریافت کیا گیا:

میری ایک بہن ہے اور اس کی اولاد میں بیٹی اور بیٹیاں بھی ہیں، اور اس اولاد کی شادی ہو چکی ہے اور ان کی بھی آگے کیا میرے لیے ان بیٹیوں کو چونما جائز ہے، اس لیے کہ میں ان کے باپ کاماموں ہوں، اور اسی طرح میری بہن کی اولاد کی بھی شادی ہو چکی ہے اور ان کی بھی اولاد ہے تو کیا میرے لیے ان بیٹیوں کو چونما جائز ہے اس لیے کہ میں ان کی ماں کاماموں ہوں، اور کیا وہ مجھ سے پرده نہیں کریں گی؟

کمیٹیٰ کا جواب تھا:

آدمی اپنی بہن کی بیٹی کی بیٹیوں کا محروم ہوگا، اور اسی طرح اپنی بہن کے بیٹوں کی بیٹیوں کا بھی محروم ہے چاہے وہ اس سے بھی پچی نسل میں جلے جائیں، کیونکہ وہ ان کاماموں ہے اور وہ اس سے پرده نہیں کریں گی؛ کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے:

حرام کی گئیں ہیں تم پر تمہاری ماں میں اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں، اور تمہاری پچھوپھیاں، اور تمہاری خالاں میں اور بھائی کی بیٹیاں اور بہن کی بیٹیاں۔ النساء (23)۔

اور یہ حکم قریبی بیٹیوں اور اس سے بھی نیچے درج تک جانے والی بیٹیوں کو شامل ہے" انتہی

دیکھیں: فتاویٰ الجعفر الدائمة للجوث العلمية والافتاء (284/17)۔

اور کمیٹی کے علماء سے یہ بھی دریافت کیا گیا:

کیا عورت کے لیے اپنی ماں کے ماموں اور بچا کے سامنے آنا اور پرده نہ کرنا اور اسے سلام کرنا جائز ہے، اور اسی طرح اپنے باپ کے ماموں اور بچا کے سامنے بھی اور اس کی حلت یا حرمت میں فتحی دلیل کیا ہے؟

کمیٹی کے علماء کا جواب تھا:

"عورت کے لیے اپنی والدہ کے ماموں اور بچا اور اپنے باپ کے ماموں اور بچا کے سامنے زینت والی وہ اشیاء ظاہر کرنی جائز ہیں جو وہ اپنے محرم مردوں کے سامنے ظاہر کر سکتی ہے اس کی دو وجہیں ہیں:

پہلی وجہ:

اس لیے کہ یہ اس کے لیے محرم ہے، اور اس میں ہر ایک کے لیے اس کے ساتھ نکاح کرنا حرام ہے؛ کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا عمومی فرمان ہے:

حرام کی گئیں ہیں تم پر تمہاری ماں میں اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں، اور تمہاری پھوپھیاں، اور تمہاری خالائیں اور بھائی کی بیٹیاں اور بہن کی بیٹیاں اور بہنیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا ہے اور تمہاری دودھ شریک بہنیں اور تمہاری ساس اور تمہاری پرورش میں موجود رکیاں جو تمہاری گود میں میں تمہاری ان بیویوں سے جن سے تم دخول کر لے چکے ہو، ہاں اگر تم نے ان سے جماع نہ کیا ہو تو تم پر کوئی گناہ نہیں اور تمہارے صلبی سے یہ بیٹیوں کی بیویاں اور تمہارا دو بہنوں کو ایک ہی نکاح میں جمع کرنا، ہاں جو گزر چکا سو گزر جکا، یقیناً اللہ تعالیٰ بخشندہ والا مہربان ہے النساء (23).

اس کا بیان کچھ اس طرح ہے: بنات الاخ یعنی بھائی کی بیٹی سے مراد یہ ہے کہ بھائی کی بیٹی اور بیٹی کی بیٹی چاہے وہ اس سے جتنی بھی نچلے درجہ میں چلی جائے یہ نہیں کہ صرف بھائی کی بیٹی تک محدود ہے، اور عورت کے والد کا بھائی اس عورت کے دادا کا بھائی ہے، اور اجداد چاہے وہ اس سے بھی اوپر ہوں سب آباء یعنی باپ میں شامل ہوتے ہیں، تو اس طرح یہ عورت بھائی کی بیٹیوں کی حرمت کے عموم میں داخل ہوگی، اور عورت کی والدہ کا بھائی اس عورت کے والد کا بھائی ہے تو اس طرح وہ بھائی کی بیٹیوں کے عموم میں داخل ہوگی۔

اور بہن کی بیٹیوں سے آیت میں یہ مراد ہے کہ بہن کی بیٹیاں چاہے وہ کتنی بھی نچلی نسل میں ہوں یہ نہیں کہ صرف بہن کی صلب سے جو بیٹیاں میں ان تک محدود ہو اور عورت کی ماں کا ماموں اس کی ماں کا بھائی ہے، اور اسی طرح عورت کے باپ کی ماں کا بھائی ہے، تو اس طرح یہ عورت بہن کی بیٹیوں کے عموم میں داخل ہوگی۔

اور جب یہ ثابت ہو گیا کہ جو سوال میں مذکور ہیں وہ محرم ہیں تو اس کے لیے اپنے ہاتھ پاؤں اور پھرہ یعنی جو اشیاء محرم مرد کے سامنے ظاہر کرنی جائز ہیں وہ ان کے سامنے بھی ظاہر کر سکتی ہے جن کا ذکر اللہ تعالیٰ نے اس فرمان میں کیا ہے:

اور اپنی آرائش کو کسی کے سامنے ظاہر نہ کریں سو اسے اپنے خاوندوں کے یا اپنے والد کے یا اپنے لڑکوں کے یا اپنے خاوند کے لڑکوں کے یا اپنے بھائیوں کے یا اپنے بھتیوں کے یا اپنے بھانجوں کے یا اپنے میل جوں کی عورتوں کے یا غلاموں کے یا ایسے نوکر چاکر مردوں کے جو شوت والے نہ ہوں یا ایسے بچوں کے جو عورتوں کے پردے کی باتوں سے مطلع نہیں النور (31).

دوسری وجہ:

اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے عورت کے لیے اپنے بھیجنوں اور بھانجوں کے سامنے چہرہ وغیرہ ننگا کرنا مباح کیا ہے چاہے وہ اس سے بھی نچلے درجہ تک ہوں وہ کچھ جو عام طور پر محروم مردوں باپ بیٹے اور بھائی کے سامنے ظاہر کیا جاتا ہے۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

اور اپنی آرائش کو کسی کے سامنے ظاہر نہ کریں سو ائے اپنے خاوندوں کے یا اپنے والد کے یا اپنے لڑکوں کے یا اپنے سر کے یا اپنے لڑکوں کے یا اپنے خاوند کے لڑکوں کے یا اپنے جائیوں کے یا اپنے بھتیجوں کے یا اپنے میل جوں کی عورتوں کے یا غلاموں کے یا ایسے نوکر چاکر مردوں کے جو شوت والے نہ ہوں یا ایسے بچوں کے جو عورتوں کے پردے کی باتوں سے مطلع نہیں النور (31).

اور عورت کی ماں کاماموں اور اس کے والد کاماموں اور عورت کی ماں کا بھاچا اور عورت کی ماں کا بھاچا ہے وہ اس سے بھی اوپر کی نسل میں ہوں وہ بھائی کے بیٹوں کے معنی میں داخل ہوتے ہیں چاہے وہ اس سے بھی نچلی سطح میں ہوں، تو اس طرح زینت کے اظہار میں ان سب کا حکم ایک ہو گا، اور رہا ان کا اس عورت کو سلام کرنے کا مسئلہ تو وہ صرف اس کے ساتھ مصافحہ کر کے کر سکتے ہیں "انشی

واللہ اعلم.